السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مسلمان کے ہاں بیٹی ہے۔ وہ اپنی بیٹی کا نکاح ایک بے دین مسلمان کے ساتھ کرنا چاہتا ہے۔ دوسری طرف ایک موحد مسلمان متبع قرآن وحدیث نہایت مخلص دیندار ہر طرح لائق اس لڑکی کا بیان مانگتا ہے۔ لیکن وہ اس سے انکار کرتا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ ولی بے دین کو لڑکی دینے کے بعد مسلمان رہے گا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سائل بہت ہوشیار ہے۔ کہ مفتی کو جواب کی تلقین کرتا ہے۔ حدیث میں آیا ہے۔ زوجوامن ترضون دینہ ''لڑکیوں کا نکاح ان لڑکوں س کیا کر۔ جن کو دین دار سمجھو۔'' بس یہی ایک اصول ہے۔ باقی باتوں کا جواب سائل خود ہی سمجھ لے۔ کیونکہ وہ بہت ہوشیار معلوم ہوتا ہے۔ (اہلحدیث امرتسر 10شعبان 1364ہجری)

شرفیہ

یہ تو ہوا مگر آپ نے جواب کیا دیا۔ کچھ بھی نہ دیا۔ جواب یہ ہے کہ ولی جو موحد مسلمان لڑکی کو رشتہ نہیں دیتا تو وجہ معقول بتاتا ہے۔ مثلاً یہ کہ گو وہ سچا مسلم ہے۔ مگر مسیئ الخلق ہے۔ سخت غصے والا ہے۔ کنجوس مکھی چوس مرکھنا صلعوک ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ اگر یہ وجوہ ہیں اور دوسرے بے دین کا یہ حال ہے کہ توبہ کا اقرار کرنے کو تیار ہے۔ مالدار فیاض خلیق ہے۔ تو پھر اس میں ولی پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

التائب من الذنب کمن لا ذنب لہ الحدیث

سنن ابن ماجہ وغیرہ میں اور یہ نہیں تو بے شک ولی مجرم ہے۔ اس کو اس سے توبہ کرنی لازم ہے۔ مگر کافر نہیں ہوسکتا۔ جب تک شریعت سے منکر نہ ہو۔ گناہ گار ہے اس پر اتباع سنت نبویہ لازم ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2 ص327

محدث فتویٰ